۴۔ شیواجی مہاراج کا بچپن

شیونیری قلعہ میں شیواجی مہاراج کا مقامِ پیدائش

شیواجی مہاراج کا جنم : وہ زمانہ بڑے انتشار کا تھا۔ شمال کی جانب سے مغل بادشاہ شاہجہاں نے دکن کو فتح کرنے کے لیے ایک بہت بڑی فوج روانہ کی تھی۔ پونہ شاہ جی راجے کی جاگیر میں تھا۔ بیجاپور کے عادل شاہ نے اسے تباہ و برباد کر ڈالا تھا۔ شاہ جی کے لیے یہ بہت پریشانی کا زمانہ تھا۔ آگے کنواں پیچھے کھائی۔ بھاگ دوڑ شاہ جی راجے کی زندگی کا حصّہ بن گئی۔

اسی زمانے میں ان کی بیوی جیجابائی حاملہ تھیں۔ اس افراتفری اور بھاگ دوڑ میں شاہ جی راجے پریشان تھے کہ جیجابائی کو کہاں رکھیں۔ اچانک انھیں شیونیری قلعہ یاد آ گیا۔ انھوں نے فیصلہ کیا کہ جیجابائی کو شیونیری کے قلعے میں رکھا جائے۔ شیونیری کا قلعہ ضلع پونہ میں جُنّر کے قریب واقع تھا۔ یہ قلعہ بہت محفوظ تھا۔ اس کے چاروں طرف اونچی فصیل اور مضبوط دروازے تھے۔ وِجے راج یہاں کے قلعہ دار تھے۔ ان

کی بھونسلے خاندان سے رشتہ داری تھی۔ وِجے راجے نے جیجابائی کی حفاظت کی ذمّے داری قبول کی۔ شاہ جی راجے نے جیجابائی کو شیونیری کے قلعے میں پہنچا دیا اور خود مغلوں سے جنگ کرنے کے لیے روانہ ہو گئے۔

پھالگن ودیہ ترتیا شکے ۱۵۵۱ مطابق ۱۹ فروری ۱۶۳۰ء کو وہ سنہرا دن طلوع ہوا۔ شیونیری کے نقار خانے میں شہنائی اور نوبت بج رہی تھی۔ ایسی اچھی گھڑی میں جیجابائی نے ایک لڑکے کو جنم دیا۔ پورے قلعے میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ بچّے کا نام رکھنے کی رسم انجام دی گئی۔ شیونیری قلعے میں پیدائش ہونے کی وجہ سے 'شیواجی' نام رکھا گیا۔

شیواجی مہاراج کا بچپن : شیواجی مہاراج کی عمر کے ابتدائی چھے سال بڑی پریشانی میں گزرے۔ مگر اس پریشانی میں بھی ان کی ماں جیجابائی نے انھیں عمدہ تعلیم دی۔ ہر شام وہ انھیں محبت اور پیار کے ساتھ اپنے پاس بلا کر رام، کرشن، بھیم اور ابھیمنیو کی کہانیاں سناتیں۔ کبھی گیانیشور، نام دیو اور ایکناتھ کے ابھنگ سناتیں۔ شیواجی مہاراج کو بہادر لوگوں کی کہانیاں بہت پسند تھیں۔ انھیں احساس ہوتا تھا کہ بڑے ہونے پر ان لوگوں کی طرح بہادری کے کارنامے انجام دینے چاہئیں۔ جیجابائی سادھوسنتوں کی زندگی کے واقعات بھی بتاتی تھیں، اس وجہ سے شیواجی مہاراج کے دل میں سادھوسنتوں کے لیے عزّت واحترام کے جذبات پیدا ہو گئے۔

غریب ماولے لڑکے شیواجی مہاراج کے ساتھ کھیلنے آتے تھے۔ شیواجی مہاراج کبھی کبھار ان کی جھونپڑیوں میں پہنچ جاتے۔ غریبوں کی جوار کی روٹی اور پیاز مزے لے لے کر کھاتے۔ ان کے ساتھ دلچسپ کھیل کھیلتے۔ یہ ماولے بچّے گویا جنگل کے پرندے تھے۔ وہ طوطا، کوئل اور شیر کی ہو بہو آواز

ویرماتا جیجابائی شیواجی مہاراج کو کہانی سناتی ہوئیں

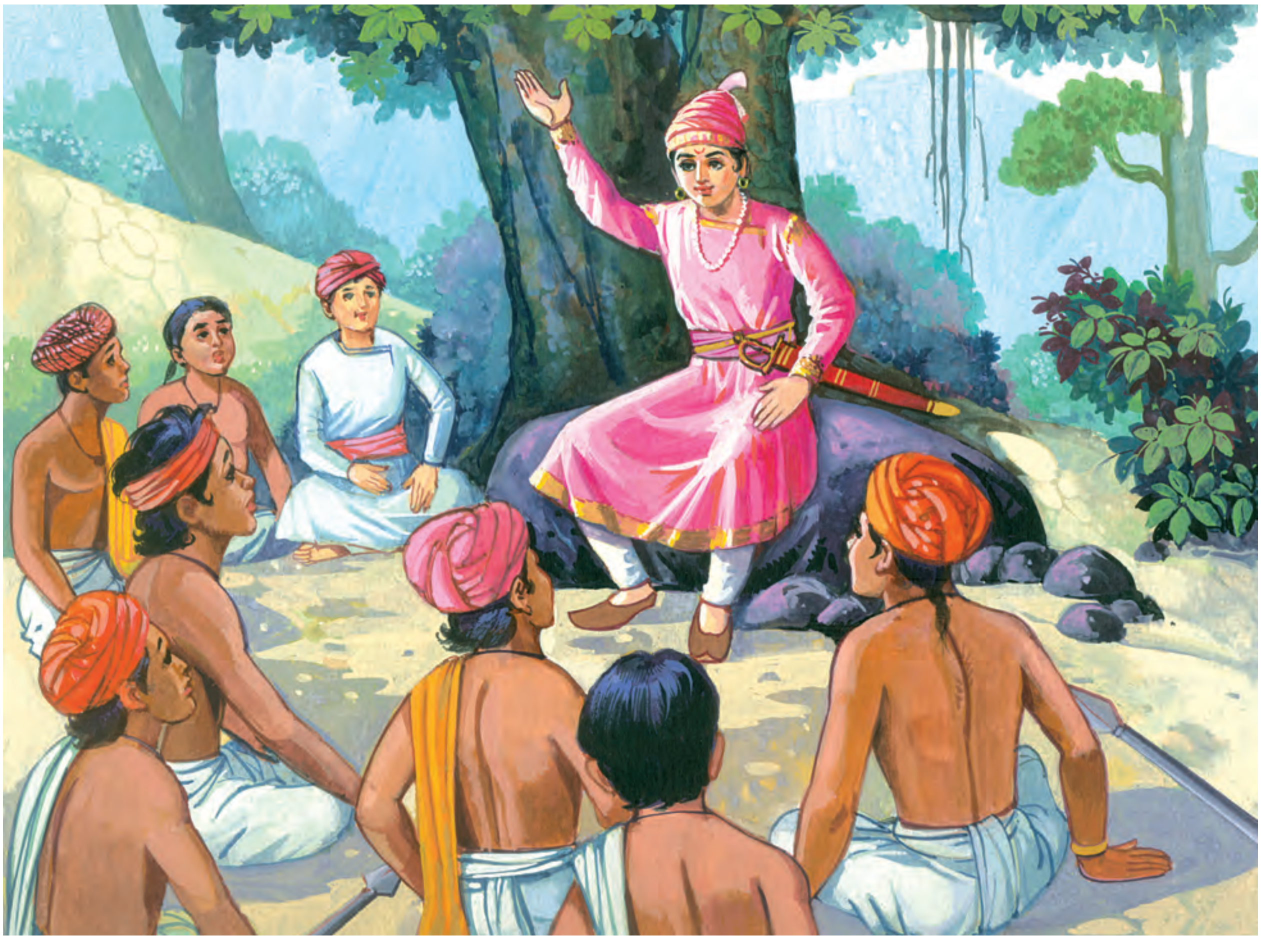

شیواجی مہاراج اپنے ساتھیوں (ہمجولیوں) کے ساتھ

نکالتے تھے۔مٹّی کے ہاتھی، گھوڑے اور قلعے بنانا ان کا مشغلہ تھا۔آنکھ مچولی کھیلنا، گیند کھیلنا، لٹّو گھُمانا ان کے روزانہ کے کھیل تھے۔شیواجی مہاراج ان بچّوں کے ساتھ ان تمام کھیلوں میں حصّہ لیتے تھے۔ ماولے لڑکوں کو شیواجی مہاراج بہت پسند تھے۔

شاہ جی راجے مغلوں کے دربار میں : شاہ جی راجے نظام شاہی سلطنت میں ضرور لوٹ آئے لیکن یہاں انھیں اطمینان نصیب نہیں ہوا کیونکہ نظام شاہ خود بہکاوے میں آنے والے اور عجلت پسند شخص تھے۔ ان کی اس کمزوری سے دربار میں سازشیں اور بغض و عداوت عروج پر تھی۔ نظام شاہ کے اُکسانے پر لکھوجی راؤ جادھو کو بھرے دربار میں ہلاک کر دیا گیا۔اس واقعے سے دِل برداشتہ ہو کر شاہ جی راجے نے نظام شاہی چھوڑ دی اور مغلوں کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔ مغل بادشاہ شاہجہاں نے انھیں سرداری عطا کی۔

اِس درمیان وزیر فتح خان نے مغلوں سے پوشیدہ طور پر سمجھوتہ کر کے نظام شاہ کو ختم کر دیا۔ نظام شاہی میں انتشار پیدا ہو گیا۔ یہ بات واضح ہو گئی کہ فتح خان دھوکے سے نظام شاہی سلطنت مغلوں کے حوالے کرنے والے ہیں۔ بات یہیں ختم نہیں ہوئی۔ شاہ جی راجے کو جو جاگیریں عطا کی گئی تھیں اور جن پر ان کا قبضہ تھا، مغلوں نے براہِ راست فتح خان کو دے دیں۔ اس بات پر برہم ہو کر شاہ جی راجے نے مغلوں کی حمایت چھوڑ دی اور اپنی طاقت کے بل بوتے پر مغلوں کو سبق سکھانے کا فیصلہ کیا۔

نئی نظام شاہی سلطنت کا قیام : وزیر فتح خان اور مغل بادشاہ کو مات دینے کے لیے شاہ جی راجے نے نظام شاہ

کے خاندان کے ایک لڑکے کو تلاش کیا اور جُنّر کے قریب پیم گری قلعے پر اس کے نظام شاہ ہونے کا اعلان بھی کر دیا۔ اس طرح اُنھوں نے ایک نئی سلطنت کی بنیاد ڈالی۔ اس علاقے میں گوداوری سے نیرا کا درمیانی علاقہ شامل تھا۔ اپنی اس حکومت کی انھوں نے انتہائی بہادری سے حفاظت کی۔ عادل شاہ نے ابتداء میں ان کا ساتھ دیا لیکن خود مغل بادشاہ شاہجہاں دکن آ کر شاہ جی راجے پر حملہ آور ہوگئے۔ شاہجہاں نے عادل شاہ کو دھمکی دی تب عادل شاہ نے شاہ جی راجے کی مخالفت میں مغل بادشاہ سے دوستی کا معاہدہ کرلیا۔

شاہ جی راجے کو مغل اور عادل شاہی فوجوں سے چھاپہ مار طرز کی لڑائی لڑنی پڑی لیکن اکیلے شاہ جی راجے ان سے کتنے دنوں تک لڑ سکتے تھے؟ ان کی قوت کمزور پڑنے لگی۔ مجبوراً انھیں ۱۶۳۶ء میں مغلوں سے معاہدہ کرنا پڑا۔ شاہ جی راجے کے لیے حالات سازگار نہیں تھے اس لیے آزاد حکومت قائم کرنے کی ان کی کوشش ناکام رہی۔ لیکن ان کی حوصلہ مندی نے مراٹھا عوام میں خود اعتمادی پیدا کردی۔ یہ خود اعتمادی بعد میں شیواجی مہاراج کو سوراج کے قیام میں کارآمد ثابت ہوئی۔

جیجابائی اور شیواجی مہاراج کرناٹک میں : شاہ جی راجے کی نظام شاہی حکومت کے خاتمے کے بعد ان کا علاقہ مغلوں اور عادل شاہ نے آپس میں تقسیم کرلیا۔ شاہ جی راجے کے آباء واجداد کی پونہ-سؤپا کی جاگیر عادل شاہی حکومت کو ملی۔ اس وقت عادل شاہ نے وہ جاگیر اپنی جانب سے شاہ جی راجے کو عطا کردی۔ شاہ جی راجے نے عادل شاہ کی ملازمت قبول کر لی۔ عادل شاہ نے انھیں پونہ سے دور کرناٹک کا علاقہ فتح کرنے کی ذمہ داری سونپ دی۔ شاہ جی راجے کے کرناٹک جانے کے کچھ عرصے بعد جیجابائی اور شیواجی مہاراج بھی اُن کے پاس پہنچ گئے۔

مہاراشٹر میں شیواجی مہاراج کا بچپن افراتفری میں گزرا تھا۔ شیواجی مہاراج اور جیجابائی کی دوڑ دھوپ اس قلعے سے اُس قلعے پر جاری رہا کرتی تھی۔ اس زمانے میں انھوں نے اپنے والد کی بہادری کے قصّے سنے۔ کرناٹک آنے پر ماں بیٹے کو تھوڑا آرام نصیب ہوا۔ شاہ جی راجے نے کرناٹک کے کئی راجاؤں کو شکست دی۔ اس کے عوض میں عادل شاہ نے انھیں بنگلور کی جاگیر عطا کی۔ شاہ جی راجے بنگلور کو اپنا مرکز بنا کر ایک راجا کی طرح شان وشوکت کے ساتھ رہنے لگے اور وہاں اپنا دربار منعقد کرنے لگے۔

مشق

۱۔ قوسین میں سے صحیح لفظ چن کر خالی جگہوں کو پُر کیجیے :

(الف) شیواجی کی پیدائش .... قلعے میں ہوئی۔
(پُرندر ، شیونیری ، پنہالا)

(ب) عادل شاہ نے شاہ جی راجے کو .... کا علاقہ فتح کرنے کی ذمہ داری سونپ دی۔
(کرناٹک ، خاندیس ، کوکن)

۲۔ ہر سوال کا جواب ایک جملے میں لکھیے :

(الف) جیجابائی کی نصیحتوں کی وجہ سے شیواجی کے دل میں کون سے خیالات پیدا ہوئے؟

(ب) شیواجی مہاراج ماولوں کے لڑکوں کے ساتھ کون سے کھیل کھیلتے تھے؟

(ج) شاہ جی راجے نے نظام شاہی کی ملازمت کیوں چھوڑ دی؟

۳۔ دو تین جملوں میں جواب لکھیے :

(الف) جیجا بائی شیواجی مہاراج کو کون سی کہانیاں سناتی تھیں؟

(ب) شاہ جی راجے نے نظام شاہ کے خاندان کے لڑکے کے نظام شاہ ہونے کا اعلان کیوں کیا؟

عملی کام :

(الف) شیونیری قلعے کی سیر کیجیے اور شیواجی کی پیدائش کے مقام کی معلومات حاصل کیجیے۔

(ب) آپ جو روایتی کھیل کھیلتے ہیں اُن کے نام لکھیے۔ اُن میں سے کسی ایک کھیل کے بارے میں ۱۰ سطروں میں معلومات لکھیے۔

شیونیری قلعے کا داخلی دروازہ